



## سوال

(29) عورت کے جسم سے نکلنے والی رطوبت کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عالم سے سنا کہ عورت کے جسم سے نکلنے والی رطوبت پاک ہے۔ میں نے جب سے یہ فتویٰ سنا نماز ادا کرنے کے لیے متاثرہ شلوار نہیں اتارتی تھی۔ عرصہ دراز کے بعد ایک دوسرے عالم سے سنا کہ ایسی رطوبت پلید ہے۔ اس بارے میں درست بات کون سی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبل یاد بر (آگے یا پیچھے والے حصے) سے نکلنے والا پانی وغیرہ ناقض وضو ہے۔ وہ کپڑے یا بدن کو لگ جائے تو اسے دھونا ضروری ہے۔ اگر یہ دائمی امر ہو تو اس کا حکم استحاضہ اور سلسل البول والا ہے۔ یعنی عورت کو استنجاء کرنے کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرنا ہوگا۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ عورت سے فرمایا تھا:

(تَوْضِئِي لَوْ قَتَلْتُ كُلَّ صَلَاةٍ) (رواہ ابوداؤد، کتاب الطہارۃ)

”ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کر۔“

اگر صرف ہوا خارج ہو تو نماز کے لیے وضو کرنا پڑے گا۔ استنجاء کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ رطوبت خارج ہونے کی صورت میں نماز کے وضو کی طرح وضو کرنا ہوگا، یعنی ہاتھ دھونا، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، منہ دھونا، کنبیوں تک بازو دھونا، سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ یہی حکم سونے، شرم گاہ کو پھونکنے اور اونٹ کا گوشت کھانے کا ہے۔ ان تمام صورتوں میں وضو کرنا ضروری ہے۔ وباللہ التوفیق۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 71



## محدث فتویٰ